BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

بھارت کا ماحولیات کو سازگار بنانے کے لئے بڑھتا ہوا سفر

جی ایف آر اے 2025 کے مطابق کل جنگلاتی رقبے کے لحاظ سے بھارت دنیا میں 9 ویں مقام پر ہے، جبکہ سالانہ جنگلاتی رقبے میں مجموعی اضافے کے لحاظ سے تیسرے مقام پر ہے

خوراک اور زراعت کی تنظیم (ایف اے او) نے بھارت کو دنیا میں کاربن کے صفر اخراج کے حامل ملکوں میں پانچویں مقام پر رکھا ہے

اہم نکات:

- جی ایف آر اے 2025 کے مطابق، کل جنگلاتی رقبے کے لحاظ سے بھارت کی درجہ بندی بہتر ہو کر دنیا میں 9 ویں مقام پر پہنچ گئی ہے۔
- بھارت سالانہ جنگلاتی رقبہ میں مجموعی اضافے کے لحاظ سے دنیا میں تیسرے مقام پر مسلسل برقرار ہے۔
- بھارت کے جنگلات 2021 تا 2025 کے دوران سالانہ تقریباً 150 ملین ٹن (ایم ٹی) کاربن ڈائی آکسائیڈ (سی او2) جذب کر کے ملک کو دنیا میں کاربن کے صفر اخراج کے حامل سرفہرست ملکوں میں پانچویں مقام پر رکھتے ہیں۔
- دنیا بھر میں کل جنگلاتی رقبہ تقریباً 4.14 ارب ہیکٹیئر ہے، جو زمین کے کل رقبے کا تقریباً 32 فیصد بنتا ہے۔
- مجموعی طور پر جنگلات کے نقصان کی سالانہ شرح 1990–2000 کے دوران 10.7 ملین ہیکٹیئر سے کم ہو کر 2015–2025 کے دوران 4.12 ملین ہیکٹیئر رہ گئی ہے۔

تعارف:

بھارت نے عالمی جنگلاتی اعداد و شمار میں ایک اہم سنگِ میل حاصل کیا ہے۔ خوارک اور زراعت کی تنظیم (ایف اے او) کی جانب سے 22 اکتوبر 2025 کو جاری کردہ عالمی جنگلاتی وسائل کے جائزے (جی ایف آرے) 2025 کے مطابق کل جنگلاتی رقبے کے لحاظ سے بھارت کی درجہ بندی بہتر ہو کر دنیا میں 9 ویں مقام پر پہنچ گئی ہے۔ پچھلی رپورٹ میں بھارت 10 ویں مقام پر تھا۔ بھارت نے سالانہ جنگلاتی رقبے میں مجموعی اضافے کے لحاظ سے دنیا میں اپنی تیسری پوزیشن بھی برقرار رکھی ہے۔

خوارک اور زراعت کی تنظیم (ایف اے او)، اقوام متحدہ کی ایک خصوصی ایجنسی ہے جو بھوک کے خاتمے اور قدرتی وسائل، بالخصوص جنگلات کے پائیدار انتظام میں عالمی کوششوں کی قیادت کرتی ہے۔ عالمی جنگلاتی وسائل کے جائزے (جی ایف آرے) کی ایک حالیہ رپورٹ ہے جو دنیا بھر میں جنگلات کی صورتحال کا جامع تجزیہ پیش کرتی ہے اور اس میں جنگلاتی رقبے، تبدیلی، انتظام اور استعمال سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

جی ایف آرے 2025: عالمی تناظر میں بھارت

عالمی جنگلاتی رقبہ:

- **خوارک اور زراعت کی تنظیم (ایف اے او)** کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین جی ایف آرے 2025 کے مطابق، دنیا کا کل جنگلاتی رقبہ تقریباً 4.14 ارب ہیکٹیئر ہے، جو زمین کے کل رقبے کا تقریباً 32 فیصد بنتا ہے۔ اس کے مطابق، دنیا میں فی شخص اوسطاً 0.5 ہیکٹیئر جنگلاتی رقبہ دستیاب ہے۔
- عالمی سطح پر، بھارت کے پاس تقریباً 72,739 ہزار ہیکٹیئر جنگلاتی رقبہ ہے، جو دنیا کے کل جنگلاتی رقبے کا تقریباً 2 فیصد ہے۔
- یورپ دنیا کے سب سے بڑے جنگلاتی رقبے کا حامل خطہ ہے، جو کل عالمی جنگلات کا 25 فیصد ہے، جبکہ جنوبی امریکہ میں زمین کے کل رقبے کے لحاظ سے سب سے زیادہ جنگلاتی حصہ (49 فیصد) موجود ہے۔
- دنیا کے نصف سے زیادہ (تقریباً 54 فیصد) جنگلات صرف پانچ ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ یہ 5 ممالک ہیں: روس، برازیل، کینیڈا، امریکہ اور چین۔

عالمی جنگلات کے وسائل کا جائزہ (جی ایف آر اے)

عالمی جنگلات کے وسائل کا جائزہ سرکاری قومی اعداد و شمار پر مبنی واحد عالمی جائزہ ہے۔ ایف آر اے جنگلات کی 2 وسیع اقسام کی نشاندہی کرتا ہے: درختوں کا قدرتی طور پر دوبارہ پیدا ہونا اور درختوں کا لگانا۔ ان وسیع زمروں کے اندر، یہ بنیادی جنگلات کی شناخت کرتا ہے- جن میں درختوں کی صرف مقامی انواع واقسام ہیں- قدرتی طور پر دوبارہ پیدا ہونے والے جنگلات کے ذیلی زمرے کے طور پر۔ لگائے گئے جنگلات کے ذیلی زمروں کے تحت، یہ شجر کاری کے جنگلات (مثال کے طور پر ربڑ) اور دیگر لگائے گئے جنگلات (ایسے جنگلات جو لگائے جاتے ہیں لیکن شجر کاری کے معیار کو پورا نہیں کرتے) کی شناخت کرتا ہے۔

شجر کاری کے فروغ میں بھارت کی کامیابی

بانس کے جنگلات: دنیا بھر میں بانس کے جنگلات کا کل رقبہ تقریباً 30.1 ملین ہیکٹیئر ہے، جن میں سے 21.2 ملین ہیکٹیئر (70 فیصد) ایشیا میں واقع ہیں۔ صرف بھارت میں بانس کے جنگلات کا رقبہ 11.8 ملین ہیکٹیئر ہے۔

1990 سے 2025 کے درمیان دنیا بھر میں بانس کے جنگلات کے رقبے میں 8.05 ملین ہیکٹیئر کا اضافہ ہوا، جو زیادہ تر چین اور بھارت میں اضافے کی وجہ سے ممکن ہوا۔

ربڑ کے جنگلات: بھارت 831 ہزار ہیکٹیئر ربڑ کے جنگلات کے ساتھ دنیا میں پانچویں مقام پر ہے، جو عالمی سطح پر 10.9 ملین ہیکٹیئر ربڑ کے جنگلات کے کل رقبے میں نمایاں حصہ رکھتا ہے۔

بھارت میں زرعی جنگلات کا رقبہ

زرعی جنگلات کا رقبہ: بھارت اور انڈونیشیا مل کر ایشیا کے تقریباً 100 فیصد زرعی جنگلات کے رقبے کے حامل ہیں، جو مجموعی طور پر تقریباً 39.3 ملین ہیکٹیئر پر محیط ہے۔

عالمی شراکت: عالمی سطح پر، بھارت اور انڈونیشیا مشترکہ طور پر تقریباً 70 فیصد زرعی جنگلات رقبے کے حامل ملک ہیں، جو دنیا بھر میں تقریباً 55.4 ملین ہیکٹیئر بنتا ہے۔

جنگلات کی کٹائی اور مجموعی طور پر ہونے والی تبدیلیاں

- بھارت نے 1990 سے 2025 کے درمیان جنگلات کے رقبے میں مجموعی طور پر کافی اضافہ درج کیا ہے، کیونکہ شجرکاری کی کوششوں کے باعث جنگلات میں اضافے نے جنگلات کے نقصان کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یہ پیش رفت اُن ممالک میں جنگلات کی کٹائی میں کمی اور دیگر میں جنگلاتی رقبے میں اضافے کا نتیجہ ہے۔
- بھارت 2023 تک عالمی سطح پر لکڑی کی کٹائی میں 9 فیصد حصہ دار ہے اور اس لحاظ سے دنیا میں دوسرے مقام پر ہے۔

"لکڑیوں کو ہٹانے کا عمل" اس سے مراد وہ مقدار ہے جتنی لکڑی جنگلات سے کاٹ کر نکالی جاتی ہے۔ یہ لکڑی دو بنیادی مقاصد کے لیے حاصل کی جاتی ہے۔

جنگلاتی اخراج اور جذب کے رجحانات 1990–2025 (ایف اے او تجزیاتی جائزہ)

عالمی منظر نامہ:

- **2025 کے جنگلاتی وسائل کے جائزے کے مطابق:** 2021 تا 2025 کے دوران دنیا کے جنگلات نے مجموعی طور پر کاربن کے اخراج کو گھٹانے کا کام کیا اور جنگلاتی زمین پر سالانہ تقریباً 3.6 ارب ٹن (جی ٹی) کاربن ڈائی آکسائیڈ (سی او2) کو جذب کیا۔
- اسی مدت میں، جنگلات کی مجموعی تبدیلی، جو جنگلات کی کٹائی کا ایک اشارہ ہے، سے ہونے والا عالمی کاربن اخراج تقریباً 2.8 ارب ٹن (جی ٹی سی او2) تھا، جس نے جزوی طور پر جنگلات کے جذب کرنے والے اثر کو متوازن کیا۔
- نتیجتاً، جنگلاتی کاربن کے ذخائر میں مجموعی طور پر اضافہ ہوا، اور 2021 تا 2025 کے دوران فضا سے ہر سال تقریباً 0.8 ارب ٹن (جی ٹی سی او2) صاف طور پر ہٹایا گیا۔ ایک دہائی قبل، مجموعی طور پر یہی جذب تقریباً 1.4 ارب ٹن (جی ٹی سی او2) سالانہ تھا، جو اس سے تقریباً دوگنا زیادہ تھا۔
- 2021 سے 2025 کے درمیان، جنگلات کے ذریعہ کاربن کو جذب کرنے کی سب سے زیادہ صلاحیت یورپ اور ایشیا میں دیکھی گئی، جہاں بالترتیب 1.4 ارب ٹن اور 0.9 ارب ٹن سی او2 سالانہ فضا سے جذب کی گئی۔

بھارت کی کامیابیاں

- بھارت دنیا کے کاربن کے اخراج میں کمی کے حامل سرفہرست ملکوں میں پانچویں مقام پر ہے، جہاں 2021 تا 2025 کے دوران ملک کے جنگلات نے سالانہ تقریباً 150 ملین ٹن (ایم ٹی) کاربن ڈائی آکسائیڈ (سی او$_2$) کو فضا سے جذب کیا۔
- ایشیا، بشمول بھارت، میں جنگلات کے ذریعے کاربن جذب کرنے کی صلاحیت بڑھ کر 0.9 ارب ٹن جی ٹی (سی او$_2$) فی سال تک پہنچ گئی ہے، جبکہ اسی عرصے میں جنگلات کی کٹائی سے ہونے والے اخراجات میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔

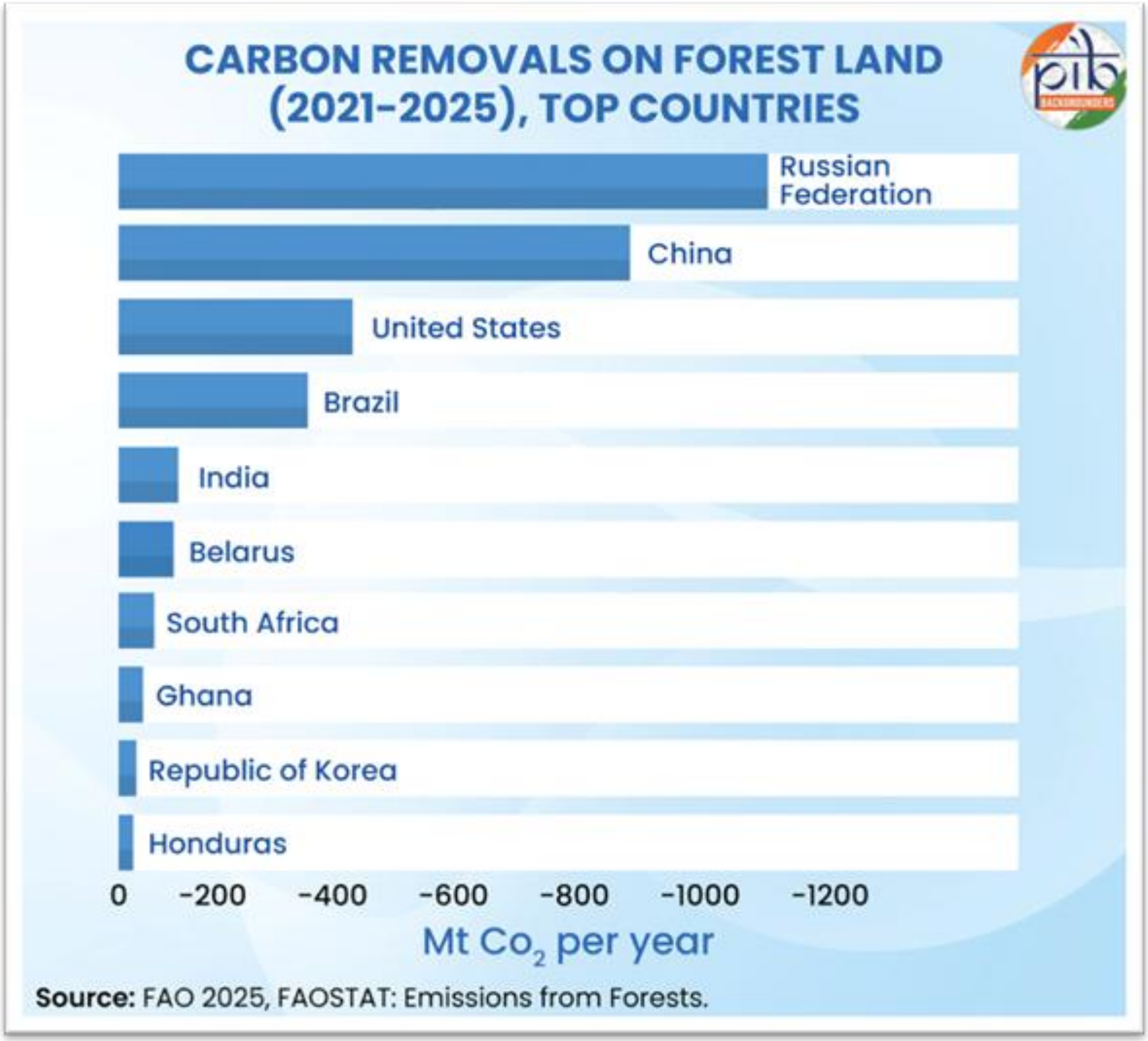

بھارت میں جنگلات کی صورتحال اور تبدیلیاں

1. **جنگلات کا کل رقبہ:** بھارت کے جنگلات کی صورتحال سے متعلق رپورٹ (آئی ایس ایف آر) 2023 کے مطابق، ہندوستان میں مجموعی طور پر جنگلات کا کل رقبہ 7,15,343 مربع کلومیٹر ہے، جو ملک کے جغرافیائی رقبے کا 21.76 فیصد ہے۔
2. **سب سے زیادہ جنگلات کی حامل ریاستیں:** رقبے کے لحاظ سے سب سے زیادہ جنگلات کی حامل تین ریاستیں مدھیہ پردیش (77,073 مربع کلومیٹر)، اس کے بعد اروناچل پردیش (65,882 مربع کلومیٹر) اور چھتیس گڑھ (55,812 مربع کلومیٹر) ہیں۔
3. **مینگروز کا کل رقبہ:** ہندوستان کا مینگروز کا کل رقبہ تقریباً 4,992 مربع کلومیٹر پر محیط ہے۔ مینگروز زیادہ تر انڈمان و نیکوبار جزائر، گجرات، مہاراشٹر اور مغربی بنگال میں واقع ہیں۔
4. **حیاتیاتی تنوع اور محفوظ علاقے:** ہندوستان میں 106 قومی پارک، 573 جنگلی حیات کی پناہ گاہیں، 115 تحفظاتی ذخائر اور 220 کمیونٹی ریزروہیں، جو نباتات اور حیوانات کی متنوع انواع و اقسام کی حفاظت کرتے ہیں۔

بھارت میں جنگلاتی رقبے کو بڑھانے کے لیے حکومتِ ہند کے اہم اقدامات

1. مختص بجٹ:

- **2025-26 کا بجٹ:** ماحولیات، جنگلات اور آب وہوا کی تبدیلی کی وزارت (ایم او ای ایف سی سی) نے 3,412.82 کروڑ روپے مختص کیے، جو 2024-25 میں 3,125.96 کروڑ روپے کے نظرثانی شدہ تخمینے سے 9 فیصد زیادہ ہے۔
- **ریونیو اخراجات:** 3,276.82 کروڑ روپے (کل مختص رقم کا 96 فیصد)، جس میں 8 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

2۔ ماحولیات کو سازگار بنانے کے لئے بھارت کا قومی مشن (جی آئی ایم)

- **مشن کا آغاز اور مقصد:** آب وہوا کی تبدیلی سے متعلق قومی ایکشن پلان (این اے پی سی سی) کے تحت فروری 2014 میں شروع کیا گیا ماحولیات کو سازگار بنانے کے لئے بھارت کا قومی مشن (جی آئی ایم) جنگلات اور درختوں کے رقبے کو بڑھانے، ماحولیاتی نظام کو بحال کرنے اور حیاتیاتی تنوع اور کاربن کے اخراج میں کمی کو بڑھانے کی کوشش کرتا ہے۔
- **رسائی کے اہداف:** اس کا مقصد جنگلات اور درختوں کے رقبے کو 5 ملین ہیکٹیئر تک بڑھانا اور مزید 5 ملین ہیکٹیئر جنگلاتی/غیر جنگلاتی زمینوں کے رقبے کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔

- **ایکو نظام اور روزی روٹی میں اضافہ:** حیاتیاتی تنوع، پانی اور کاربن ذخیرہ کرنے جیسی ماحولیاتی نظام کی خدمات کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، جبکہ جنگلات پر منحصر تقریباً 30 لاکھ خاندان کی روزی روٹی کی آمدنی کو بھی فروغ دیا گیا ہے۔

3. شجر کاری کا قومی پروگرام

- **مقصد:** ملک میں تباہ شدہ جنگلات اور ملحقہ علاقوں کی بازآبادکاری۔
- **نفاذ:** اس قومی پروگرام کو ریاستی سطح پر ریاستی جنگلاتی ترقیاتی ایجنسی (ایس ایف ڈی اے)، ڈویژن کی سطح پر جنگلاتی ترقیاتی ایجنسی (ایف ڈی اے) اور گاؤں کی سطح پر جنگلات کے بندوبست کی مشترکہ کمیٹی (جے ایف ایم سی) کے تین سطحی ادارہ جاتی سیٹ اپ کے ذریعے نافذ کیا گیا۔

4. مشن لائف (ماحولیات کے لیے سازگار طرز زندگی)

- **اقوام متحدہ کے ماحولیات سے متعلق اجلاس کی قرارداد:** پائیدار طرز زندگی سے متعلق ایک قرارداد منظور کی گئی، جو مشن لائف، (ماحولیات کے لیے سازگار طرز زندگی) کے اصولوں پر مبنی ہے۔
- **میری لائف پورٹل:** پائیدار زندگی کے لیے انفرادی اور اجتماعی کارروائی کو فروغ دینے کے لیے شروع کیا گیا۔
- **ایک پیڑ ماں کے نام پہل:** شجر کاری کو اپنی ماں یا مادر وطن کی محبت سے جوڑ کر اس کی حوصلہ افزائی کرنے کی ایک جذباتی اپیل ہے۔

جنگلاتی رقبے کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا نے کچھ ممالک میں جنگلات کی کٹائی میں کمی اور دیگر میں جنگلاتی رقبے کے اضافے کے ذریعے قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔ بھارت کا کل جنگلاتی رقبے کے لحاظ سے دنیا میں 9 ویں مقام تک پہنچنا اور سالانہ مجموعی طور پر شجر کاری کے اضافے میں تیسری پوزیشن کو برقرار رکھنا، اس بات کی واضح مثال ہے کہ قومی سطح پر مضبوط عزم کیا حاصل کر سکتا ہے۔ بھارت کی جانب سے جنگلاتی رقبے میں توسیع، پائیدار جنگلاتی نظام کے فروغ اور ماحولیات کے لئے سازگار قومی مشن (جی آئی ایم) جیسے اقدامات کے نفاذ سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ ملک ماحولیاتی تحفظ اور عالمی سطح پر ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف اقدامات کے لیے پُر عزم اور سنجیدہ ہے۔

حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو:

1. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2181416
2. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1894898
3. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1941073
4. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2088477
5. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2086742

6. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115836
7. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2107821
8. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2041462

ماحولیات، جنگلات اور آب وہوا کی تبدیلی کی وزارت، حکومتِ ہند:

9. https://moef.gov.in/uploads/pdf-uploads/English_Annual_Report_2024-25.pdf
10. https://moef.gov.in/green-india-mission-gim

وزارتِ امورِ خارجہ

11. https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtlفیصد2F38161فیصد2FThe_3rd_Voice_of_Global_South_Summit_2024

اقوام متحدہ کی خوراک اور زراعت کی تنظیم/عالمی جنگلات کے اعداد وشمار:

12. https://www.fao.org/newsroom/detail/global-deforestation-slows--but-forests-remain-under-pressure--fao-report-shows/en
13. https://www.fao.org/home/en/
14. https://www.fao.org/forest-resources-assessment/en/
15. https://openknowledge.fao.org/server/api/core/bitstreams/2dee6e93-1988-4659-aa89-30dd20b43b15/content/FRA-2025/forest-extent-and-change.html#forest-area
16. https://openknowledge.fao.org/server/api/core/bitstreams/2dee6e93-1988-4659-aa89-30dd20b43b15/content/cd6709en.html
17. https://openknowledge.fao.org/server/api/core/bitstreams/12322cae-5b20-4be2-927a-72a86fd319e9/content
18. https://www.fao.org/4/ae352e/AE352E11.htm

پی ڈی ایف میں ڈاؤن لوڈ کریں۔

Download in PDF

******

(ش ح۔م ع۔م ا)

Urdu.No-357

PIB Headquarters

India’s Expanding Green Footprint

GFRA 2025 Ranks India 9th Globally in Total Forest Area, 3rd in Net Annual Forest Area Gain
FAO ranks India 5th among top global carbon sinks

(Release ID: 2182269)